ڈینگی متفرق سوالات

ڈینگی کیا ہے؟

ڈینگی بخار کی ایک قسم ہے جو ایک مخصوص مادہ مچھر کے کاٹنے سے پھیلتا ہے

ڈینگی بخار کی علامات کیا ہیں؟

ڈینگی مچھر سے متاثرہ افراد کو بخار ہونا لازمی ہے اس کے ساتھ کوئی سی دو علامات ہوں جیسے سر میں درد، جوڑوں میں درد، جسم پر سُرخ نشانات کا ظاہر ہونا، جسم کے کسی حصہ سے خون آنا، متلی کی کیفیت، پیٹ میں شدید درد یا پیشاب میں کمی واقع ہو تو آپ کو ڈینگی بخار ہو سکتا ہے

ڈینگی بخار کی تشخیص کیلئے کیا کرنا چاہیئے؟

ڈینگی کی ممکنہ علامات کی صورت میں ڈینگی کی بروقت تشخیص کیلئے CBC یا خون کا ٹیسٹ لازمی کروائیں جو کہ ہر سرکاری ہسپتال اور قریبی ہیلتھ کیئر سینٹرز میں مفت دستیاب ہے۔

پروبیبل کیس آف ڈینگی انفیکشن سے کیا مراد ہے؟

ڈینگی کی تشخیص کیلئے خون کے ٹیسٹ کی رپورٹ کے مطابق وائیٹ بلڈ سیلز اور ریڈ بلڈ سیلز (پیلیٹلٹس) کی تعداد دیکھی جاتی ہے۔ اگر ان کی تعداد کم ہو رہی ہو یا ایک مقررہ حد سے کم ہو یعنی اگر وائیٹ بلڈ سیلز کی تعداد 4 ہزار سے کم ہو یا ایک لاکھ سے کم پلیٹلٹس ہوں تو ڈینگی ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اس سارے عمل کو پروبیبل کیس آف ڈینگی انفیکشن کہتے ہیں

ڈینگی بخار کس عمر کے افراد کو متاثر کرتا ہے؟

ڈینگی ہر عمر کے افراد کو ہو سکتا ہے۔ خواتین، بزرگ، نوجوان حتیٰ کہ بچے بھی اس سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ حاملہ خواتین اور کم قوتِ مدافعت والے افراد کو ڈینگی سے بچاؤ کی خاص ضرورت ہوتی ہے

ڈینگی بخار ہونے کی صورت میں کیا کرنا چاہیے؟

ڈینگی بخار کی تشخیص کی صورت میں فوری طور پر ہسپتال کی ایمرجنسی میں داخل ہونا چاہیئے تاکہ اس کا مکمل طور پر علاج ممکن ہو سکے

کیا ڈینگی بخار کے علاج کیلئے گھریلو/دیسی ٹوٹکوں پر انحصار کرنا چاہیئے؟

بالکل نہیں! ڈینگی کے علاج کے لئے مستند ڈاکٹر کے مشورے پر عمل کرنا چاہیے۔ سنی سنائی باتوں پر عمل کرنے اور دیسی ٹوٹکوں جیسے پپیتے کے پتوں کا عرق یا انار یا سیب کے جوس میں لیموں کا رس وغیرہ کا استعمال غیر مستند طریقہ علاج ہیں ان سے پرہیز کریں

ڈینگی بخار کی صورت میں کون سی خوراک کھانی چاہیئے؟

ڈینگی کی صورت میں کوئی مخصوص خوراک نہیں ہے۔ اگر مریض کو متلی یا اُلٹی کی کیفیت ہے تو نرم اور سادہ غذا دیں۔ نمکیات ملا پانی اور مناسب مقدار میں جوسز کا استعمال کروائیں۔ لال رنگ کے جوسز سے پرہیز کریں تاکہ اُلٹی کی صورت میں خون آنے کا شبہ نہ ہو۔

کیا ڈینگی سے بچاؤ کی کوئی ویکسین موجود ہے؟

ڈینگی سے بچاؤ کی ویکسین کیلئے دنیا بھر میں تجربات کئے جا رہے ہیں مگر ابھی تک کوئی خاطر خواہ نتیجہ سامنے نہیں آیا۔ اس لئے پرہیز ہی اس کا واحد علاج ہے

ڈینگی سے بچاؤ کیلئے کیا کرنا چاہیئے؟

ڈینگی سے بچاؤ کیلئے دو باتوں کا دھیان رکھنا ضروری ہے۔ پہلی یہ کہ ڈینگی کی افزائش روکنے کیلئے لاروا کی بروقت تلفی اور دوسری مچھر کے کاٹنے سے بچنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے

ڈینگی مچھر کی افزائش کو کیسے روکا جائے؟

ڈینگی مچھر کھڑے پانی میں پرورش پاتا ہے۔ لہٰذا اپنے اردگرد کے ماحول کو خشک اور صاف رکھیں اور کہیں بھی پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔ سالڈ ویسٹ یعنی کاٹھ کباڑ، پرانے ٹائر، پانی کی خالی بوتلیں فوری تلف کر دیں۔ پانی جمع کرنے والے برتن ٹب، بالٹی، ٹینکی وغیرہ کو ڈھانپ کر رکھیں۔ بارش کے بعد پانی کی نکاسی کا فوری بندوبست کریں تاکہ لاروا کی افزائش نہ ہو سکے

مچھر کے کاٹنے سے بچنے کیلئے کیا احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں؟

چونکہ ڈینگی بخار مچھر کے کاٹنے سے منتقل ہوتا ہے اس لئے مچھر کے کاٹنے سے بچنے کیلئے کوائل، میٹ یا مچھر بھگاؤ لوشن لگائیں۔ پوری آستین والے کپڑے پہنیں۔ چھت یا صحن میں سوتے وقت مچھر دانی کا استعمال ضرور کریں۔

ڈینگی کے خاتمے کیلئے ہم انفرادی اور اجتماعی طور پر کیا کر سکتے ہیں؟

ڈینگی کے مکمل خاتمے کیلئے ہمیں انفرادی اور اجتماعی سطح پر لگاتار کوششیں کرنا ہوگی۔ احتیاطی تدابیر پر پوری طرح عمل پیرا ہو کر ہی ہم ڈینگی کو حقیقی معنوں میں شکست دے سکتے ہیں

اگر ہمارے علاقے میں ڈینگی سے متاثرہ شخص کی تشخیص ہو تو کیا کریں؟

اگر آپ کے علاقے میں ڈینگی مچھر پایا جائے یا ڈینگی بخار سے متاثرہ شخص کی تشخیص ہو اور ڈینگی کی خصوصی ٹیمیں آپ تک نہ پہنچ سکیں تو فوراً حکومت پنجاب کی ہیلتھ لائن 0800 99 000 پر اطلاع دیں

[مزید معلومات کیلئے ہیلتھ لائن پر مفت رابطہ کریں
0800-99-000]

ڈینگی سے احتیاط
صحت مند حیات

ہمارا عزم
ڈینگی کا صفحہ ہستی سے خاتمہ

ڈینگی مچھر پانی میں جنم لیتا ہے۔ یہ مادہ انڈے دینے کیلئے کھڑے ہوئے پانی کا انتخاب کرتی ہے۔
لہذا اپنے ماحول کو خشک اور صاف رکھیں اور اس کی افزائش کے مراحل سے مکمل آگاہی حاصل کریں۔
تا کہ اس مرض کا مکمل خاتمہ کیا جا سکے۔

اندرون گھر ڈینگی لاروے کی موجودگی کی ممکنہ جگہیں

گٹر کے ڈھکن — گملے، منی پلانٹ — رسنے والے پانی کے نل — گھروں میں کھڑا پانی

پانی جمع کرنے کے برتن (بغیر ڈھکن) — جانوروں اور پرندوں کے پانی کے برتن — ائیر کولر، فریج کی ٹرے — ائیر کنڈیشنر کے پانی کا اکٹھا ہونا

گھر میں موجود پرانے ٹائر — گھر کے صحن اور چھت کے اوپر کاٹھ کباڑ یا پانی جمع ہونے کی جگہیں — پانی کی ٹینکی، ڈرم، ٹب — سوئمنگ پول، آرائشی فوارے

اگر مندرجہ ذیل علامات میں سے ایک یا ایک سے زیادہ پائی جائیں تو مریض کو فوراً ہسپتال منتقل کیجئے۔

- پیٹ میں شدید درد
- منہ، ناک، پیشاب اور پاخانے میں خون کا آنا
- مسلسل قے آنا
- شدید بے چینی، غنودگی اور چکر آنا
- ہاتھ پاؤں کا زرد اور ٹھنڈا پڑ جانا
- 4-6 گھنٹوں سے پیشاب کا رُک جانا یا کم ہو جانا

شکایات یا مزید معلومات کیلئے مفت کال کریں 0800-99-000

ڈائریکٹوریٹ جنرل ہیلتھ سروسز
محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر

کسی بھی جگہ کھڑا رہ جانے والا پانی ڈینگی لاروا کی پیدائش کا باعث بن سکتا ہے۔ ڈینگی سے بچاؤ کے لئے اپنے اردگرد کے ماحول کو خشک اور صاف رکھیں تا کہ آپ اور آپکا گھر ڈینگی سے محفوظ رہے۔

گھروں میں کھڑا پانی

ایئر کنڈیشنر کے پانی کا اکٹھا ہونا

سوئمنگ پول، آرائشی فوارے

گٹر کے ڈھکن

گملے، منی پلانٹ

رسنے والے پانی کے نل

پانی جمع کرنے کے برتن (بغیر ڈھکن)

جانوروں اور پرندوں کے پانی کے برتن

ائیر کولر، فریج کی ٹرے

گھر میں موجود پرانے ٹائر

گھر کے صحن اور چھت کے اوپر کاٹھ کباڑ یا پانی جمع ہونے کی جگہیں

پانی کی ٹینکی، ڈرم، ٹب

ذرا سی احتیاط ڈینگی سے نجات

اگر مندرجہ ذیل علامات میں سے ایک یا ایک سے زیادہ پائی جائیں تو مریض کو فوراً ہسپتال منتقل کیجئے۔

- پیٹ میں شدید درد
- منہ، ناک، پیشاب اور پاخانے میں خون کا آنا
- مسلسل قے آنا
- شدید بے چینی، غنودگی اور چکر آنا
- ہاتھ پاؤں کا زرد اور ٹھنڈا پڑ جانا
- 4-6 گھنٹوں سے پیشاب کا رُک جانا یا کم ہو جانا

مچھر کے کاٹنے سے بچنے کیلئے کوائل، میٹ یا مچھر بھگاؤ لوشن لگائیں۔

ڈینگی سے احتیاط ۔ صحت مند حیات
اگر آپ کے علاقے میں ڈینگی بخار سے متاثرہ شخص کی تشخیص ہوئی ہے
اور ڈینگی کی خصوصی ٹیمیں آپ تک نہیں پہنچ سکیں تو فوراً
0800-99-000
حکومت پنجاب کی
ہیلتھ لائن پر اطلاع دیں
اپنے ارد گرد کا ماحول خشک اور صاف رکھیں اور کہیں بھی پانی کھڑا نہ ہونے دیں کیونکہ کھڑے پانی میں ڈینگی مچھر پیدا ہوتا ہے
کاٹھ کباڑ فوری تلف کر دیں
روم کولر وغیرہ جب استعمال میں نہ ہوں تو ان میں سے پانی خارج کر دیں
گملوں میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں
گٹر کے ڈھکن پر بنے سوراخوں میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں
پرندوں کو پانی پلانے والے برتنوں میں پانی کھڑا نہ رہنے دیں
پرانے ٹائر فوری تلف کر دیں
پانی کی ٹینکی کو اچھی طرح ڈھانپ کر رکھیں
گھر کی چھت اور صحن سے بارش کا پانی اچھی طرح خشک کریں